## سوال

(74) مسجد میں عورتوں کا پروگرام

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد میں عورتوں کا کوئی پروگرام یا جلسہ ہو سکتا ہے؟ قرآن و حدیث کی رو سے جواب دیں۔

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں اپنے پردے اور مسجد کے آداب شرعیہ کو ملحوظ رکھ کر مسجد میں آئیں تو ان کا روکنا درست نہیں ہے۔ اس کی دلیل عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إذا استأذنت امرأة أحدكم إلى المسجد فلا يمنعها))

''کہ جب تمہاری کوئی عورت مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اسے مت روکو'' (متفق علیہ)
دوسری دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لا تمنعوا نسائكم المساجد وبيوتهن خير لهن,))

''اپنی عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو اوران کے گھر ان کیلئے بہتر ہیں'' (راوہ ابوداؤد)
علامہ ناصر الدین البانی حفظہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرامین عام ہیں۔ عورتیں خواہ نماز پڑھنے کیلئے آئیں یا تعلیم وتربیت وعظ و نصیحت کیلئے ان کو روکنا درست نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی کہ جس میں عورتیں نماز پڑھنے کیلئے تو مساجد میں آسکتی ہوں مگر وعظ نصیحت کیلئے انہیں آنے کی اجازت نہ ہو پھر یہ بات بھی یاد رہے کہ جو نص مردوں کے لئے مساجد میں اپنا جلسہ یا تبلیغی پروگرام کرنے کی دلیل ہے، وہی عورتوں کی بھی دلیل ہے بشرطیکہ آداب مسجد کو ملحوظ رکھا جائے کوئی حائضہ یا نفاس والی عورت یا خوشبو لگا کر اور بے پردگی کے ساتھ عورتیں مسجد میں جائیں۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

**ج1**

**محدث فتویٰ**